از عدالتِ عظمیٰ

چیرمین، پوری گرامیا بینک و دیگر

بنام

آنند چندر داس اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 12 ستمبر 1994

[کے راما سوامی اور این وینکٹچالا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت - براہ راست بھرتی - حاصل کردہ رینک کی بنیاد پر پینل کی تیاری - سینیارٹی کا تعین - رینک کے مطابق ہونا چاہیے نہ کہ ڈیوٹی پر رپورٹ کرنے کی تاریخ کی بنیاد پر۔

براہ راست بھرتی کے ذریعے کیے گئے انتخاب میں سلیکشن بورڈ نے انتخاب کے وقت حاصل کردہ درجہ بندی کی بنیاد پر میرٹ لسٹ تیار کی۔ اس سوال پر کہ آیا ملازم کی سنیارٹی کا حساب اس کے ڈیوٹی میں شامل ہونے کی تاریخ کی بنیاد پر یا بورڈ کی طرف سے دی گئی درجہ بندی کے مطابق کیا جانا چاہیے:

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: یہ طے شدہ قانون ہے کہ اگر ایک سے زائد امیدواروں کا انتخاب کیا جاتا ہے، تو سنیارٹی براہ راست بھرتی کی درجہ بندی کے مطابق ہوتی ہے، بشرطیکہ ریزرویشن کی حکمرانی اور فہرست کو لاگو کرنے پر منتخب امیدواروں کی ایڈجسٹمنٹ ہو۔ پہلے ڈیوٹی پر رپورٹنگ کرنے کا محض اتفاقی موقع سلیکشن

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

بورڈ اور ترتیب شدہ کی طرف سے دی گئی درجہ بندی کو روسٹر کے مطابق تبدیل نہیں کرے گا۔عدالت عالیہ نے اپنے اس نتیجے میں غلطی کی کہ سنیارٹی کا تعین امیدواروں کی طرف سے دی گئی جوائننگ رپورٹس اوراس کی بنیاد پر سروس کی لمبائی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔[490-سی-ڈی]

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار:1994کا دیوانی اپیل نمبر 6308۔

1988 کے او جے سی نمبر 1007 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 4.3.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر موہن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل 4 مارچ 1992 کے او جے سی نمبر 88 / 1007 میں اڑیسہ کی عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔مدعاعلیہ اور دیگر ان کو دیہی بینک کے مینجروں کے طور پر براہ راست بھرتی کے ذریعے منتخب کیا گیا تھا۔میرٹ لسٹ میں ان کا رینک 9واں تھا۔اسے ڈیوٹی پر رپورٹنگ کی تاریخ کی بنیاد پر سنیارٹی دینے کی ہدایت کی گئی تھی۔بتایا جاتا ہے کہ پہلا جواب دہندہ مر چکا ہے۔اس معاملے میں واحد سوال یہ ہے کہ براہ راست بھرتی ہونے والوں میں درجہ بندی کیا ہو گی؟ کیا یہ وہ تاریخ ہے جس پر انہوں نے ڈیوٹی میں شمولیت اختیار کی یا سلیکشن بورڈ کی طرف سے دی گئی درجہ بندی کے مطابق؟ براہ راست بھرتی کے لیے امیدواروں کی متعلقہ خوبیوں کی تقابلی تشخیص پر بورڈ نے انتخاب کے وقت حاصل کردہ درجہ بندی کی بنیاد پر میرٹ لسٹ تیار کی ہے۔یہ طے شدہ قانون ہے کہ اگر ایک سے زائد کا انتخاب کیا جاتا ہے، تو سنیارٹی براہ راست بھرتی کی درجہ بندی کے مطابق ہوتی ہے، بشرطیکہ ریزرویشن کی حکمرانی اور فہرست کو لاگو کرنے پر منتخب امیدواروں کی ایڈجسٹمنٹ ہو۔پہلے ڈیوٹی پر رپورٹ کرنے کے محض اتفاقی موقع

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

سے سلیکشن بورڈ اور ترتیب شدہ کی طرف سے دی گئی درجہ بندی میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ لہذا، عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں مکمل طور پر غلط ہے کہ سنیارٹی کا تعین براہ راست بھرتی اور اس کی بنیاد پر سروس کی لمبائی کے ذریعے تعیناتی کے لیے منتخب امیدواروں کی طرف سے دی گئی جوائننگ رپورٹس کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس لیے یہ نظریہ غلط ہے۔ تاہم، ہمیں حکم میں مداخلت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ پہلا مدعا علیہ مر چکا ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document